السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس بہت سے مکانات ہیں، جنہیں وہ کرایہ پر دیتا ہے اوران کے کرایہ سے سال بھر میں بہت سامال جمع ہوجاتا ہے توکیااس مال پر زکوۃ ہے ؟ زکوۃ کب واجب ہوگی اور کتنی مقدار میں ادا کرنا ہوگی ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مکان یا دوکان وغیرہ کے کرایہ سے حاصل ہونے والی رقم پرایک سال گزرجائے اوروہ نصاب کے مطابق ہوتواس میں زکوۃ واجب ہوگی ،سال سے قبل کرایہ حاصل کرنے والے نے اس میں سے جورقم اپنی ضرورتوں پر صرف کرلی اس میں زکوۃ نہیں ہوگی ،امت کا اجماع ہے کہ اس طرح کے مال پر شرح زکوۃ چالیسواں حصہ ہے ،سونے کا نصاب سعودی اورانگریزی پیمانے کے مطابق ۱۱/۳/۷ اشرفی (گنی) ہےاورچاندی کا نصاب ایک سوچالیس مثقال ہے اورسعودی ریال کے مطابق اس کی شرح چھپن ریال ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص263

محدث فتویٰ